WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

ثُمَّ یَـاْتِیْ مِنْ م بَعْدِ ذٰلِکَ عَامٌ فِیْهِ یُغَاثُ النَّاسُ وَ فِیْهِ یَعْصِرُوْنَ(۴۹)وَقَالَ الْمَلِکُ ائْتُوْنِیْ
بِـهٖ. فَلَمَّا جَآءَ هُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰی رَبِّکَ فَسْئَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِیْ قَطَّعْنَ اَیْدِیَهُنَّ ط
اِنَّ رَبِّیْ بِکَیْدِهِنَّ عَلِیْمٌ(۵۰)قَالَ مَا خَطْبُکُنَّ اِذْرَاوَدْتُّنَّ یُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ط قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ
مَا عَلِمْنَا عَلَیْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ط قَـالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِیْزِ الْئٰنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ
وَاِنَّهٗ لَـمِنَ الـصّٰـدِقِیْـنَ(۵۱)ذٰلِکَ لِیَـعْـلَـمَ اَنِّیْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَیْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِیْ کَیْدَ
الْخَآئِنِیْنَ(۵۲)

تیرھواں پارہ:وَمَآ اُبَرِّیٴُ

وَمَآ اُبَرِّیٴُ نَفْسِیْ اِنَّ النَّفْسَ لَاَ مَّارَةٌ م بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیْ ط اِنَّ رَبِّیْ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ(۵۳)
وَقَـالَ الْمَلِکُ ائْتُوْنِیْ بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِیْ. فَلَمَّا کَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّکَ الْیَوْمَ لَدَیْنَا مَکِیْنٌ اَمِیْنٌ
(۵۴)قَـالَ اجْـعَـلْنِیْ عَلٰی خَزَآئِنِ الْاَرْضِ. اِنِّیْ حَـفِیْظٌ عَلِیْمٌ(۵۵)وَکَـذٰلِکَ مَکَّنَّا لِیُوْسُفَ
فِی الْاَرْضِ یَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَیْثُ یَشَآءُ ط نُصِیْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا نُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ
(۵۶)وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَکَانُوْا یَتَّقُوْنَ(۵۷)

پھر اس کے بعد ایک سال آئے گا جس میں لوگوں پر بارش برسائی جائے گی اور اس میں وہ رس نچوڑیں گے۔(49) بادشاہ
نے کہا اسے میرے پاس لے آؤ۔ پھر جب اُس کے پاس فرستادہ آیا تو اُس نے کہا، اپنے مالک کے پاس لوٹ جاؤ اور اُس سے
پوچھ اُن عورتوں کا کیا ماجرا ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے۔ بے شک میرے رب کو اُن عورتوں کے فریب کا علم
ہے۔(50) بادشاہ نے اُن عورتوں سے پوچھا کہ جب تم نے یوسفؑ کو راہِ راست سے بھٹکایا تو کیا ماجرا تھا۔ وہ عورتیں کہنے
لگیں اللہ کی پناہ ہمیں اُس میں کسی برائی کا علم نہیں۔ عزیز مصر کی عورت نے کہا اب حق ظاہر ہو گیا ہے۔ میں نے ہی یوسف
کو اُس کے نفس کی حفاظت سے پھسلایا اور وہ تو سچا تھا۔(51) یہ اس لیے کہ وہ جان لے کہ میں نے اُس کی غیر موجودگی
میں اُس کی خیانت نہیں کی (جھوٹ نہیں بولا) اور اللہ خیانت کرنے والوں کی دغابازی پروان نہیں چڑھاتا۔(52) ☆☆

تیرھواں پارہ:وَمَآ اُبَرِّیٴُ

اور میں اپنے آپ کو نفسِ امارہ سے بری قرار نہیں دیتا۔ مگر جس پر میرے رب کی رحمت ہو وہ نفسِ امارہ کی بُرائی سے
بچ جاتا ہے۔ (نفسِ امارہ اور نفسِ لوامہ ہر شخص میں موجود ہوتے ہیں نفسِ امارہ بُرائی کی ترغیب دیتا ہے اور نفسِ
لوامہ اچھائی کی ترغیب دیتا ہے۔) بے شک میرا رب غفور و رحیم ہے۔(53) بادشاہ نے کہا اُسے میرے پاس لاؤ میں
اُسے اپنے لیے خاص کروں۔ پھر جب بادشاہ نے یوسف سے بات کر لی تو کہا، آج سے تم ہمارے پاس مکین اور امین
ہو۔(54) یوسف نے کہا، مجھے سرزمین مصر کے خزانوں کا امین بنادو۔ میرے پاس اُن کی حفاظت کا علم ہے۔(55) اِس
طرح ہم نے سرزمین مصر میں یوسف کے پاؤں جمادیے۔ مصر میں وہ جہاں چاہتا رہتا۔ ہم جسے چاہتے ہیں اپنی رحمت سے
نواز دیتے ہیں۔ اور ہم محسنوں کا احسان ضائع نہیں کرتے۔(56) اور ایمان لانے والوں اور پرہیزگاروں کے لیے
آخرت کا اجر بہتر ہے۔(57)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَجَآءَ اِخْوَةُ يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ(۵۸)وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ
قَالَ ائْتُوْنِىْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِيْكُمْ. اَلَا تَرَوْنَ اَنِّىْٓ اُوْفِى الْكَيْلَ وَاَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ(۵۹)فَاِنْ لَّمْ
تَاْتُوْنِىْ بِهٖ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِىْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ(۶۰)قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاهُ وَاِنَّا
لَفٰعِلُوْنَ(۶۱)وَقَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِىْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى
اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ(۶۲)فَلَمَّا رَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَآ
اَخَانَا نَكْتَلْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ(۶۳)قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ
ط فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ (۶۴)وَ لَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ
رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ط قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا نَبْغِىْ ط هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا وَنَمِيْرُ اَهْلَنَا وَنَحْفَظُ اَخَانَا
وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ط ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ(۶۵)قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ
اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِىْ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ
وَكِيْلٌ(۶۶)وَقَالَ يٰبَنِىَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْ م بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ط وَمَآ
اُغْنِىْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَىْءٍ ط اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُتَوَكِّلُوْنَ(۶۷)وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ط مَا كَانَ يُغْنِىْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ
شَىْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِىْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰهَا ط وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا
يَعْلَمُوْنَ(۶۸)

یوسف کے بھائی یوسف کے پاس آئے تو یوسف نے انہیں پہچان لیا اور وہ اُسے نہ پہچانتے تھے۔(58) جب اُن کا سامان انہیں تیار کر کے دے دیا گیا تو یوسف نے کہا تمہارا (گیارھواں) بھائی جو تمہارے باپ کی طرف سے سگا ہے۔ میرے پاس لانا، تم نے دیکھا کہ میں پیمانہ بھی پورا کرتا ہوں اور میزبان بھی بہت اچھا ہوں۔(59) اگر تم اُسے میرے پاس نہ لائے تو سمجھ لو میرے پاس تمہارے لیے کوئی ناپ نہیں ہوگا، اور نہ میرے پاس آنا۔(60) وہ بولے ہم اُسے لانے کے لیے اپنے باپ سے بات کریں گے اور ہم جو کہتے ہیں کرتے ہیں۔(61) یوسف نے اپنے خدمت گاروں سے کہا، اِن کا سرمایہ اِن کے سامان میں چپکے سے رکھ دو، جب وہ اپنے گھر جا کر اپنی بوریاں الٹائیں گے تو اپنا سرمایہ پہچان لیں گے اِس طرح ممکن ہے وہ خوش ہو کر دوبارہ میرے پاس آ جائیں۔(62) پھر جب وہ رسد لے کر اپنے والد کے پاس گئے تو کہنے لگے، اے ہمارے ابا ہمیں ناپ دینے سے انکار کر دیا گیا ہے۔ ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج دو تا کہ ہم غلہ ناپ بھر کر لائیں۔ اور ہم اُس کی حفاظت کریں گے۔(63) اُن کے باپ نے کہا کیا میں تم پر اُسی طرح اعتبار کر لوں جس طرح میں نے پہلے اِس کے بھائی کے بارے میں تم پر اعتبار کیا تھا۔ اب اللہ ہی ہے جو بہتر محافظ ہے۔ اور وہ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔(64) اور جب انہوں نے اپنا سامان کھولا تو انہیں ان کا سرمایہ بھی مل گیا جو انہیں لوٹا دیا گیا تھا۔ انہوں نے اپنے باپ سے کہا اے ہمارے ابا ہمیں اور کیا چاہیے ہمیں ہمارا سرمایہ لوٹا دیا گیا ہے۔ اس سے ہم اپنے خاندان کے لیے رسد لائیں گے۔ اور ہم اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے اور ایک اونٹ کا بوجھ زیادہ لے کر آئیں گے۔ یہ ناپ لانا آسان ہے۔(65) باپ نے کہا میں تمہارا بھائی (بنیامین) تمہارے ساتھ اُس وقت تک نہ بھیجوں گا جب تک تم اللہ کی قسم کھا کر پکا عہد نہ کرو کہ اُسے میرے پاس بحفاظت واپس لے کر آؤ گے ماسوائے تم اُس کے ساتھ قید کر لیے جاؤ، پھر جب انہوں نے اُس کے ساتھ پکا عہد کیا اور کہا ہم جو کہتے ہیں اُس پر اللہ گواہ ہے۔(66) اور باپ نے کہا، اے میرے بیٹو سب ایک ہی دروازہ سے داخل نہ ہونا، مختلف دروازوں سے داخل ہونا۔ میں اللہ کی طرف سے آنے والی کسی ابتلا سے تمہیں بچا تو نہیں سکتا۔ حکم تو صرف اللہ کا چلتا ہے۔ میں اُسی پر بھروسہ کرتا ہوں۔ اور توکل کرنے والوں کو اُسی پر توکل کرنی چاہیے۔(67) اور جب وہ اپنے ابا کے حکم کے مطابق مختلف راستوں سے داخل ہوئے اور یعقوب کے دل میں ایک بات تھی جس کو انہوں نے پورا کیا ورنہ اللہ کی طرف سے اگر کوئی مصیبت آنی ہوتی ہے تو کوئی بھی اُسے روک نہیں سکتا۔ اور بے شک یعقوب کو ہم نے جو علم سکھایا تھا وہ علم اُس کے پاس تھا جس کے مطابق اُس نے مختلف دروازوں سے داخل ہونے کا حکم دیا تھا۔ لیکن اکثر لوگوں کو علم نہیں۔(68)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّىْٓ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ(٦٩)فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِىْ رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا
الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ(٧٠)قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ (٧١)قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ
الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ(٧٢)قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّاجِئْنَا لِنُفْسِدَ
فِى الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ(٧٣)قَالُوْ فَمَا جَزَآؤُهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ(٧٤)قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ
وُّجِدَ فِىْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ط كَذٰلِكَ نَجْزِى الظّٰلِمِيْنَ(٧٥)فَبَدَاَبِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ
اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ط كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ ط مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِىْ
دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ط نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ط وَ فَوْقَ كُلِّ ذِىْ عِلْمٍ
عَلِيْمٌ(٧٦)قَالُوْٓا اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ. فَاَسَرَّ هَا يُوْسُفُ فِىْ نَفْسِهٖ وَلَمْ يُبْدِهَا
لَهُمْ. قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا. وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ(٧٧)قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗٓ اَبًا شَيْخًا
كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ. اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ(٧٨)قَالَ مَعَاذَاللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ
وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗٓ اِنَّآ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ(٧٩)فَلَمَّا اسْتَايْئَسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ط قَالَ كَبِيْرُهُمْ
اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِىْ يُوْسُفَ. فَلَنْ
اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِىْٓ اَبِىْٓ اَوْيَحْكُمَ اللّٰهُ لِىْ. وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ (٨٠)اِرْجِعُوْٓا اِلٰٓى
اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ. وَمَا شَهِدْنَآ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ
حٰفِظِيْنَ(٨١)

جب وہ یوسف کے پاس گئے تو یوسف نے اپنے بھائی کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا، اِس میں شک نہیں کہ میں تمہارا بھائی ہوں تم ان کے کیے کا غم نہ کرو۔(69) پھر جب اُن کا سامان تیار کر کے انہیں دے دیا تو اپنے بھائی کے سامان میں پیالہ رکھ دیا۔ پھر آواز دینے والے نے آواز دی اے قافلے والو تم چور ہو۔(70) انہوں نے مڑ کر اُس طرف منہ کر کے پوچھا، تمہاری کیا چیز گم ہوئی ہے؟(71) اُس نے کہا، ہمارا شاہی پیمانہ گُم ہوا ہے۔ جو پیمانہ دے گا ہم اُسے ایک اونٹ کا بوجھ بطور انعام دیں گے۔ اور اس کی میں ضمانت ہوں۔(72) انہوں نے کہا اللہ کی قسم آپ جانتے ہیں کہ ہم یہاں لڑائی جھگڑے کے لیے نہیں آئے اور نہ ہم چور ہیں۔(73) انہوں نے کہا اگر تم جھوٹے نکلے تو تمہاری کیا سزا ہے؟(74) یوسف کے بھائیوں نے کہا جس کے سامان سے وہ ملے وہی اُس کا بدلہ ہے۔ اسی طرح ہم ظالموں کو سزا دیا کرتے ہیں۔(75) پھر یوسف نے اپنے بھائی کے سامان کی تلاشی لینے سے پہلے اُن کے سامان کی تلاشی لی۔ پھر اپنے بھائی کے سامان سے وہ پیالہ برآمد کر لیا۔ اس طرح یوسف نے اپنے بھائی کو پکڑنے کی خاطر یہ تدبیر کی۔ بصورت دیگر وہ بادشاہ کے قانون کے مطابق کسی کو اپنے پاس زیر حراست نہ رکھ سکتا تھا۔ مگر جو اللہ کی منشا ہو۔ ہم جس کے درجے بلند کرنا چاہتے ہیں اُس کے درجے بلند کر دیتے ہیں۔ اور ہر ذی علم پر زیادہ علم والا برتر ہے۔(76) انہوں نے کہا، اِس نے چوری کی اِس سے پہلے اِس کا بھائی بھی چور تھا۔ یوسف نے خود پر چوری کا الزام برداشت کیا اور اِس پر اُن سے غصہ کا کوئی اظہار نہیں کیا۔ صرف اتنا کہا تم بُرے پھنسے ہو یہاں، تم جو کہتے ہو، اللہ خوب جانتا ہے۔(77) انہوں نے کہا، اے عزیز اِس کا باپ بہت بوڑھا ہے۔ اِس کے بدلے ہم میں سے کسی ایک کو اپنے پاس رکھ کر ہم پر احسان کرو ہم آپ کو بہت احسان کرنے والا دیکھتے ہیں۔(78) یوسف نے کہا، اللہ کی پناہ، جس کے پاس سے ہماری شے برآمد ہوئی ہے ہم اُسے چھوڑ کر کسی اور کو گرفتار کریں۔ ایسا کرنے سے ہم یقیناً ناانصافی کرنے والے ہو جائیں گے۔(79) پھر جب وہ یوسف کی طرف سے مایوس ہو گئے تو انہوں نے الگ بیٹھ کر باہم مشورہ کیا۔ اُن کے بڑے بھائی نے کہا، کیا تمہیں یاد نہیں کہ ہمارے باپ نے ہم سے اللہ کا پکا وعدہ لیا تھا اور اِس سے پہلے بھی تم یوسف کے بارے میں کوتاہی کر چکے ہو۔ میں تو اپنے ابا کی اجازت کے بغیر یا اللہ کا حکم آنے تک یہاں سے نہیں جاؤں گا۔ اور اللہ سب حاکموں سے بہتر حاکم ہے۔(80) تم سب اپنے ابا کے پاس جاؤ اور کہو، اے ہمارے ابا تمہارے بیٹے نے چوری کی اور ہمیں جہاں تک علم تھا ہم نے اُس کی گواہی دی اور ہم غیب سے آنے والی مصیبت سے کسی کو نہیں بچا سکتے۔(81)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَسْـئَلِ الْقَرْيَةَ الَّتِىْ كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَالَّتِىْٓ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ط وَاِنَّـا لَصٰدِقُوْنَ(۸۲)قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ
لَـكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ط فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ط عَسَـى الـلّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِىْ بِهِمْ جَمِيْعًا ط اِنَّـهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ
الْـحَكِيْـمُ(۸۳)وَتَـوَلّٰـى عَـنْهُـمْ وَقَـالَ يٰٓاَسَفٰى عَلٰى يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ
كَـظِيْـمٌ(۸۴)قَـالُـوْا تَـالـلّٰـهِ تَـفْتَـؤُا تَـذْكُـرُ يُـوْسُفَ حَتّٰـى تَكُوْنَ حَـرَضًـا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ
الْهٰلِكِيْنَ(۸۵)قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّىْ وَحُزْنِىْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَالَا تَعْلَمُوْنَ(۸۶)يٰبَنِىَّ
اذْهَبُـوْا فَتَـحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا تَايْئَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ط اِنَّـهٗ لَا يَايْئَسُ مِنْ رَّوْحِ
الـلّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ(۸۷)فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَ اَهْلَنَاالضُّرُّ وَجِئْنَا
بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ط اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِى الْمُتَصَدِّقِيْنَ(۸۸)قَالَ هَلْ
عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَاَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ(۸۹)قَالُوْٓا ءَ اِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ط قَالَ اَنَا
يُـوْسُفُ وَهٰـذَآاَخِـىْ قَـدْ مَـنَّ اللّٰـهُ عَلَيْنَا ط اِنَّـهٗ مَـنْ يَّتَّـقِ وَيَـصْبِـرْ فَـاِنَّ الـلّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ
الْـمُـحْسِنِيْنَ(۹۰)قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِئِيْنَ(۹۱)قَالَ لَا تَثْرِيْبَ
عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ط يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ(۹۲)اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِىْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى
وَجْـهِ اَبِـىْ يَـاْتِ بَـصِيْـرًا وَاْتُوْنِىْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ(۹۳)وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّىْ
لَاَجِـدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَا اَنْ تُفَنِّدُوْنِ(۹۴)قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِىْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ(۹۵)فَلَمَّا
اَنْ جَـآءَ الْبَشِيْـرُ اَلْـقٰـهُ عَـلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا. قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ. اِنِّىْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَالَا
تَـعْـلَـمُـوْنَ(۹۶)قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا خٰطِئِيْنَ(۹۷)قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُلَكُمْ
رَبِّىْ ط اِنَّـهٗ هُـوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ(۹۸)فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا
مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ(۹۹)

ہم جس جگہ رہے وہاں کے لوگوں سے پوچھ لیں اور جس قافلے میں ہم تھے اُس قافلے والوں سے پوچھ لیں ہم سچ کہہ رہے ہیں۔(82) یعقوب نے کہا، ایسا نہیں لیکن تم نے اپنے لیے بات بنالی ہے اب صبر جمیل ہے۔ اللہ نے چاہا تو وہ اُن دونوں کو اکٹھا میرے پاس لے آئے گا۔ اللہ بہت علم و حکمت والا ہے۔(83) اور یعقوب نے اُن سے روئے سخن پھیر لیا۔ اور کہا، ہائے یوسف! اور اُس کی آنکھیں اُس کے غم میں سفید ہو چکی تھیں۔ اور وہ غم سے بوجھل تھا۔(84) کہنے لگے آپ ہمیشہ یوسف کا ذکر حرز جان بنائے رہیں گے جب تک اُس کے غم میں گھل کر نحیف و نزار نہ ہو جائیں یا ہلاک نہ ہو جائیں۔(85) یعقوب نے کہا میں تو اپنی پریشانی اور غم کی فریاد اپنے اللہ سے کرتا ہوں۔ اور اللہ نے مجھے وہ باتیں بتائی ہیں جو تم نہیں جانتے۔(86) اے میرے بیٹو جاؤ اور یوسف اور اُس کے بھائی کو ڈھونڈو اور اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا۔ بے شک اللہ کی رحمت سے صرف کافر مایوس ہوتے ہیں۔(87) پھر جب وہ یوسف کے پاس پہنچے تو انہوں نے یوسف سے کہا، اے عزیز ہمیں اور ہمارے خاندان کو ہمارے بھائی کی وجہ سے بہت دکھ پہنچا ہے اور ہمارے پاس سرمایہ بھی کم ہے۔ اب تم ہمیں اپنا پیمانہ پورا کر دو اور ہم پر اپنا احسان کرو (صدقہ کرو) کہ اللہ صدقہ کرنے والوں کو جزا دیتا ہے۔(88) یوسف نے کہا، کیا تمہیں معلوم ہے کہ تم نے یوسف اور یوسف کے بھائی کے ساتھ نادانی میں کیا کیا تھا؟(89) وہ بولے کیا تم یوسف ہو؟ کہا، میں یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے۔ اللہ نے ہم پر مہربانی کی۔ جو بھی پرہیزگاری اور صبر کرے اللہ اُسے اجر دیتا ہے اور اللہ احسان کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔(90) بھائیوں نے کہا واللہ، اللہ نے تجھے ہم پر برتری عطا کی اور یہ کہ ہم ہی قصور وار تھے۔(91) کہا، آج تم پر کوئی ملامت نہیں۔ اللہ تمہیں بخشے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔(92) میری یہ قمیض اپنے ساتھ لے جاؤ اور اِسے میرے باپ کے چہرے پر ڈال دو۔ اِس سے اُس کی بصارت واپس آ جائے گی۔(93) اور جب قافلہ رخصت ہوا تو اُن کے ابو نے کہا، مجھے یوسف کی خوشبو آ رہی ہے، اگر تم مجھے سٹھیایا ہوا نہ کہو۔(94) کہنے لگے واللہ تم پرانے خبطی ہو۔(95) پھر جب خوشخبری دینے والا آ گیا، اور اُس کے چہرے پر وہ قمیص ڈالی تو اُس کی بینائی واپس آ گئی۔ کہا کیا میں تمہیں نہیں کہتا تھا کہ اللہ کی طرف سے مجھے وہ علم ملا ہے جو تم نہیں جانتے۔(96) انہوں نے کہا اے ہمارے ابا ہمارے گناہوں کی بخشش کی دعا کر، بے شک ہم خطاوار ہیں۔(97) کہا میں جلد اپنے رب سے تمہاری بخشش کی دعا کروں گا۔ بے شک وہ غفور و رحیم ہے(98) پھر جب وہ سب یوسف کے پاس پہنچے تو یوسف نے اپنے ابو کو اپنے پاس جگہ دی، اور کہا مصر میں آ جاؤ اللہ نے چاہا تو مصر میں تمہیں امن و امان ملے گا(99)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ قَدْ
جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ط وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْۤ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْ م بَعْدِ
اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ط اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ
الْحَكِيْمُ(۱۰۰)رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ فَاطِرَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ
بِالصّٰلِحِيْنَ(۱۰۱)ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْۤا
اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ(۱۰۲)وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ(۱۰۳)وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ
عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ط اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ(۱۰۴)وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ(۱۰۵)وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ
مُّشْرِكُوْنَ(۱۰۶)اَفَاَمِنُوْۤا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا
يَشْعُرُوْنَ(۱۰۷)قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْۤ اَدْعُوْۤا اِلَى اللّٰهِ ۚ عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ط وَسُبْحٰنَ
اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ(۱۰۸)وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْۤ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ
الْقُرٰى ط اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ط وَلَدَارُ
الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ط اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ(۱۰۹)حَتّٰۤى اِذَا اسْتَيْـَٔسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ قَدْ
كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّيَ مَنْ نَّشَآءُ ط وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ(۱۱۰)

اور اپنے ماں باپ کو اونچے فرش پر بٹھایا (تخت پر بٹھایا) اور وہ سب بھائی اُس کے سامنے سجدہ میں گر گئے۔ یوسف نے
اپنے ابو سے کہا یہ میرے پرانے خواب کی تعبیر ہے۔ میرے رب نے اُسے سچا کر دکھایا۔ اور اُس نے مجھے جیل سے نکال کر
مجھ پر احسان کیا۔ اور شیطان کے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان اختلاف ڈالنے کے بعد مجھے میرا رب تم لوگوں
کے ساتھ بدوی علاقہ سے شہر میں لے آیا۔ (کنعان سے مصر لے آیا۔ تہذیب وتمدن کے لحاظ سے مصر، کنعان سے بہتر تھا۔
کنعان کو بدوؤں کا شہر کہا گیا)۔ میرا رب جو چاہتا ہے تدبیر کرتا ہے۔ وہ بہت علم وحکمت والا ہے۔(100) اے میرے
رب تو نے مجھے ملک دیا اور تو نے مجھے خوابوں کی تعبیر کا علم دیا۔ اے آسمانوں وزمین کے بنانے والے، تو ہی دنیا وآخرت
میں میرا دوست ہے۔ تو مجھے مرتے دم تک اسلام پر ہی قائم رکھ اور مجھے صالح لوگوں میں شامل فرما۔(101) یہ غیب کی
خبروں میں سے ایک خبر ہے جو ہم نے آپ کو بتائی ہے۔ آپ اُس وقت اُن کے پاس نہ تھے جب انہوں نے اپنے دل میں
ایک منصوبہ سوچ لیا تھا اور وہ مکاری کر رہے تھے۔(102) اور اکثر لوگ ایمان نہیں لائیں گے اگرچہ آپ اُن کو ایمان دار
بنانے کی کتنی ہی کوشش کریں۔(103) اس کوشش پر آپ اُن سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتے۔ یہ تو تمام جہانوں کے لیے
صرف ایک ذکر ہے (کلام ہے۔ نصیحت ہے)۔(104) آسمانوں اور زمین میں بہت سے مظاہر ایسے ہیں جن سے لوگ
صرفِ نظر کر کے گزر جاتے ہیں اور وہ اُن پر اعتراض کرنے والے ہی ہوتے ہیں۔(105) اور اُن کی اکثریت اللہ پر
ایمان نہیں لاتی اور وہ شرک کرنے والے ہوتے ہیں۔(106) پھر کیا انہیں یقین ہو گیا ہے کہ اگر اُن پر اللہ کے عذابوں
میں سے کوئی چھا جانے والا (طاغوتی) عذاب آجائے یا بُرا وقت چڑھ آئے تو وہ اُن کے سروں کے اوپر سے گزر جائے گا۔
اور انہیں پتہ بھی نہ چلے گا۔(107) آپ فرما دیں میرا راستہ یہی ہے۔ میں اور میرے پیروکار پورے شعور کے ساتھ اللہ کی
طرف بلاتے ہیں۔ اور پاک ہے اللہ کی ذات جس نے مجھے مشرکوں سے الگ رکھا۔(108) اور ہم نے آپ سے پہلے
کتنے ہی لوگوں کو رسول بنا کر بستی والوں کے پاس بھیجا۔ پھر کیا وہ زمین میں سیر کر کے دیکھتے نہیں۔ دیکھو کہ اُن سے قبل
لوگوں کا کیا انجام ہوا۔ اور یقیناً آخرت کا گھر متقیوں کے لیے بہتر ہے۔ کیا پھر بھی تم نہیں سمجھو گے۔(109) ایسا وقت
آ گیا کہ رسول اُن سے مایوس ہو گئے (پھر اُس قوم کو سمجھ آ گئی کہ رسول صحیح تھے) وہ قوم خیال کرنے لگی کہ یقیناً اُن سے
جھوٹ بولا گیا تھا۔ تو اُس وقت انہیں ہماری مدد پہنچ گئی پھر ہم نے جسے بچانا چاہا بچا لیا۔ اور مجرموں سے ہمارا عذاب ٹالا نہیں
جاتا۔(110)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

لَقَدْ كَانَ فِیْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ط مَا كَانَ حَدِیْثًا یُّفْتَرٰی وَلٰكِنْ تَصْدِیْقَ الَّذِیْ
بَیْنَ یَدَیْهِ وَتَفْصِیْلَ كُلِّ شَیْءٍ وَّهُدًی وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ(۱۱۱)

۱۳ سورة . الرعد... مکی سورة .. کل آیات.۴۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الٓمّٓرٰ تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ ط وَالَّذِیْٓ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا
یُؤْمِنُوْنَ(۱)اَللّٰهُ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ وَسَخَّرَ
الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ط كُلٌّ یَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّی ط یُدَبِّرُ الْاَمْرَ یُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ
رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ(۲)وَهُوَ الَّذِیْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِیْهَا رَوَاسِیَ وَ اَنْهٰرًا ط وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ
جَعَلَ فِیْهَا زَوْجَیْنِ اثْنَیْنِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ ط اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ(۳)وَفِی
الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّ نَخِیْلٌ صِنْوَانٌ وَّ غَیْرُ صِنْوَانٍ یُّسْقٰی
بِمَآءٍ وَّاحِدٍ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰی بَعْضٍ فِی الْاُكُلِ ط اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ
یَّعْقِلُوْنَ(۴)وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَ اِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَ اِنَّا لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ ط اُولٰٓئِكَ
الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ الْاَغْلٰلُ فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِیْهَا
خٰلِدُوْنَ(۵)وَیَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّیِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ط وَاِنَّ
رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰی ظُلْمِهِمْ. وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِیْدُ الْعِقَابِ(۶)وَیَقُوْلُ الَّذِیْنَ
كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَیْهِ اٰیَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ط اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ(۷)اَللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ
كُلُّ اُنْثٰی وَمَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ط وَكُلُّ شَیْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ(۸)عٰلِمُ الْغَیْبِ
وَالشَّهَادَةِ الْكَبِیْرُ الْمُتَعَالِ(۹)

یقیناً اِن کے قصوں میں عقل والوں کے لیے عبرت ہے۔اور یہ قرآن جھوٹ بنائی ہوئی بات نہیں، بلکہ پہلے سے موجود کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور اُن تمام باتوں کی تفصیل ہے۔اور ایمان لانے والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔(111)

سُوْرَةُ الرَّعْد 1-43

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اورنہایت رحم کرنے والا ہے۔

الٓمّٓرٰ۔یہ کتاب کی آیات ہیں جو تیرے رب نے تجھ پر برحق نازل کی ہیں۔لیکن اکثر لوگ نہیں مانتے۔(1)اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں کو بغیر ستونوں کے کھڑا کیا اور تم اسے دیکھتے ہو۔پھر وہ عرش پر چڑھ گیا اور سورج اور چاند کو مسخر کیا۔دونوں مقررہ وقت تک چلتے ہیں۔وہ ہر کام کی تدبیر کرتا ہے۔وہ آیات تفصیل سے بیان کرتا ہے تاکہ تمہیں اپنے رب سے ملنے کا یقین آجائے۔(2)اور وہی ہے جس نے زمین کو بچھایا اور اُس میں پہاڑ اور دریا بنائے۔اور ہر پھل کے درخت نر و مادہ اور پھل کا جوڑا بنایا اور وہ رات کو دن میں چھپاتا ہے بے شک اِن آیات میں تفکر کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔(3) اور زمین میں پاس پاس زمین کے قطعات ہیں اور انگور کے باغات ہیں اور کھیت ہیں اور دو تنوں والے کھجور کے درخت اور ایک تنے والے کھجور کے درخت ہیں جو ایک ہی پانی سے سیراب ہوتے ہیں۔مگر ہم ایک درخت کی کھجوریں دوسرے درخت سے کھانے میں لذیذ بنا دیتے ہیں۔بے شک ان آیات (مظاہر) میں عقلمندوں کے لیے نشانیاں ہیں۔(4)اور اگر تم تعجب کرو تو اُن پر تعجب کرو جو کہتے ہیں جب ہم مر کر مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہمیں دوبارہ پیدا کیا جائے گا؟ یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کا انکار کیا۔یہی لوگ ہیں جن کی گردنوں میں طوق ہیں۔اور یہی لوگ ہیں جو آگ میں جائیں گے جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔(5)اور وہ تجھ سے نیکی کرنے سے پہلے گناہوں کا جلد بدلہ مانگتے ہیں۔جبکہ اُن سے قبل قوموں پر عبرت ناک سزائیں آچکی ہیں۔اور تیرا رب اُن کے ظلم کے باوجود انہیں بخشنے والا ہے۔اور تیرا رب سخت عذاب دینے والا بھی ہے۔(6)اور کافر کہتے ہیں اُن پر اُن کے رب کی کوئی آیت کیوں نہیں آئی۔آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں اور ہر قوم کا ایک ھادی ہوتا ہے۔(7)اللہ جانتا ہے جو ہر عورت اپنے رحموں میں اٹھائے ہوئے ہوتی ہے۔اور یہ کہ اُن کے رحموں میں کیا سمٹتا ہے اور کیا بڑھتا ہے۔اور ہر شے کا اُس کے ھاں ایک اندازہ مقرر ہے۔(8)وہ مخفی وظاہر کو جاننے والا سب سے بڑا اور اعلیٰ ہے۔(9)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ م بِالَّيْلِ وَسَارِبٌ م
بِالنَّهَارِ(۱۰)لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْ م بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا
بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ط وَاِذَآ اَرَادَاللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ. وَمَالَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ
وَّالٍ(۱۱)هُوَالَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ(۱۲)وَيُسَبِّحُ
الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ. وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ
يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ. وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ(۱۳)لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ط وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا
يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَاهُوَ بِبَالِغِهٖ ط وَمَا دُعَآءُ
الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ (۱۴)وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ
بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ (آیت سجدہ)(۱۵)قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط قُلِ اللّٰهُ ط قُلْ
اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ط قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى
وَالْبَصِيْرُ. اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَ النُّوْرُ.اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ
الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ط قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ(۱۶)اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً
فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌ م بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ط وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَآءَ
حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ط كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ط فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ
جُفَآءً وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ط كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ(۱۷)لِلَّذِيْنَ
اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ط وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْاَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ
مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ط اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ وَمَاْوٰهُمْ جَهَنَّمُ ط وَبِئْسَ الْمِهَادُ(۱۸)

تم میں سے چپکے چپکے پکارنے والا اور بلند آواز سے پکارنے والا، رات میں چھپنے والا اور دن میں چلنے والا سب (اللہ کی نظر
میں) برابر ہیں۔ (وہ سب کی دعائیں سنتا ہے)(10) اُس کے آگے پیچھے محافظ ہیں جو اللہ کے حکم سے اُس کی حفاظت
کرتے ہیں۔ بے شک اللہ کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک کہ اُس قوم کو اپنی حالت بدلنے کا خیال نہ ہو۔ اور اگر اللہ کسی
قوم کو نقصان پہنچانے کا ارادہ کرلے تو کوئی اُسے ٹال نہیں سکتا۔ اور اُن کا اللہ کے سوا کوئی دوست نہیں۔(11) وہی ہے جو
تمہیں خوف و امید دلانے کے لیے آسمانی بجلی دکھاتا اور بارش کے پانی سے بوجھل بادل اٹھاتا ہے۔(12) اور وہ اپنی
تعریف کی تسبیح گرج و کڑک سے کراتا ہے اور فرشتوں کی تسبیح اپنے خوف سے کراتا ہے۔ اور گرنے والی بجلیاں بھیج کر جس
پر چاہتا ہے بجلی گراتا ہے۔ اور وہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔ اُس کی گرفت شدید ہے۔(13) اُسی کو پکارنا درست
ہے۔ اور جو اللہ کو چھوڑ کر اوروں کو پکارتے ہیں وہ اُن کی دعاؤں کو قبول نہیں کرتا۔ اُن کے لیے کچھ بھی نہیں صرف یہ کہ جیسے
کوئی پیاسا پانی پینے کے لیے اپنے ہاتھوں کی ہتھیلیاں پھیلائے مگر پانی اُس تک نہ پہنچے۔ اور کافروں کی دعا اندھیروں میں
ڈوب جاتی ہے۔(14) اور آسمانوں اور زمین کی ہر شے چاروناچار، چاہتے ہوئے یا نہ چاہتے ہوئے مرضی سے یا مجبوری
سے، اُسی کے آگے جھکتی ہے۔ اور صبح و شام کے سائے بھی سجدہ ریز ہوتے ہیں۔(15) پوچھ، آسمانوں و زمین کا کون رب
ہے؟ کہو، اللہ۔ پھر تم اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو اپنے دوست کیوں بناتے ہو۔ انہیں تو اپنی ذات کے نفع و نقصان کا اختیار نہیں۔
پوچھ، کیا اُن کی نظر میں بینا اور نابینا ایک برابر ہیں یا کیا تم اندھیرا اور اجالا برابر سمجھتے ہو۔ کیا وہ اللہ کے شریک بناتے ہیں۔
کیا انہوں نے اللہ کی طرح کچھ تخلیق کیا ہے۔ پھر اُن پر تخلیق کا شبہ کیوں ہو گیا۔ کہو اللہ ہی ہر شے کا خالق ہے اور وہ واحد اور
قہار ہے۔(16) اُس نے آسمان سے پانی برسایا۔ پھر اُس پانی کے مطابق ندی نالے بہہ نکلے۔ پھر سیل رواں کو آبشار بنا کر
گرایا اور بڑا ابڑا جھاگ پیدا کیا' جیسے سُنار کی دہکتی ہوئی بھٹی سے نکلتی ہوئی سونے چاندی کی سنہری، روپہلی جھاگ۔ اسی طرح
حق و باطل ہے۔ جب جھاگ اُڑ جاتی ہے تو جو فائدہ بخش ہوتا ہے وہ دنیا میں باقی رہ جاتا ہے (باطل جھاگ کی طرح ہے جو
اڑ جاتا ہے اور حق اصل چیز ہے جو باقی رہتا ہے اور لوگوں کے لیے فائدہ رساں ہے)۔ اسی طرح اللہ مثالیں دیتا
ہے۔(17) جن لوگوں نے اپنے رب کا حکم مان لیا اُن کے لیے بہتری ہے۔ اور جن لوگوں نے اپنے رب کا حکم نہ مانا اگر وہ
آسمان و زمین کے درمیان ہر شے اور اپنی تمام جمع پونجی بھی اسکے ساتھ ملا کر فدیہ دیدیں تو وہ اپنا بگڑا ہوا حساب درست نہ کرا
پائیں گے۔ اور اُن کا ٹھکانہ جہنم ہوگا اور وہ بُری جگہ ہے۔(18)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

اَفَمَنۡ يَّعۡلَمُ اَنَّمَآ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ الۡحَقُّ كَمَنۡ هُوَ اَعۡمٰى ط اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا
الۡاَلۡبَابِ(۱۹)الَّذِيۡنَ يُوۡفُوۡنَ بِعَهۡدِاللّٰهِ وَلَا يَنۡقُضُوۡنَ الۡمِيۡثَاقَ(۲۰)وَالَّذِيۡنَ يَصِلُوۡنَ مَآ اَمَرَاللّٰهُ
بِهٖۤ اَنۡ يُّوۡصَلَ وَيَخۡشَوۡنَ رَبَّهُمۡ وَيَخَافُوۡنَ سُوۡٓءَ الۡحِسَابِ(۲۱)وَ الَّذِيۡنَ صَبَرُوا ابۡتِغَآءَ وَجۡهِ
رَبِّهِمۡ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنۡفَقُوۡا مِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّ يَدۡرَءُوۡنَ بِالۡحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ
اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عُقۡبَى الدَّارِ(۲۲)جَنّٰتُ عَدۡنٍ يَّدۡخُلُوۡنَهَا وَمَنۡ صَلَحَ مِنۡ اٰبَآئِهِمۡ وَاَزۡوَاجِهِمۡ
وَذُرِّيّٰتِهِمۡ وَالۡمَلٰٓئِكَةُ يَدۡخُلُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ مِّنۡ كُلِّ بَابٍ(۲۳)سَلٰمٌ عَلَيۡكُمۡ بِمَا صَبَرۡتُمۡ فَنِعۡمَ عُقۡبَى
الدَّارِ(۲۴)وَالَّذِيۡنَ يَنۡقُضُوۡنَ عَهۡدَاللّٰهِ مِنۡ م بَعۡدِ مِيۡثَاقِهٖ وَيَقۡطَعُوۡنَ مَآ اَمَرَاللّٰهُ بِهٖۤ اَنۡ يُّوۡصَلَ
وَيُفۡسِدُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعۡنَةُ وَلَهُمۡ سُوۡٓءُ الدَّارِ(۲۵)اَللّٰهُ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ
يَّشَآءُ وَيَقۡدِرُ ط وَفَرِحُوۡا بِالۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ط وَمَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا فِى الۡاٰخِرَةِ اِلَّا
مَتَاعٌ(۲۶)وَيَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَوۡلَآ اُنۡزِلَ عَلَيۡهِ اٰيَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ ط قُلۡ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنۡ يَّشَآءُ
وَيَهۡدِىۡۤ اِلَيۡهِ مَنۡ اَنَابَ(۲۷)اَلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَتَطۡمَئِنُّ قُلُوۡبُهُمۡ بِذِكۡرِاللّٰهِ ط اَلَا بِذِكۡرِ اللّٰهِ تَطۡمَئِنُّ
الۡقُلُوۡبُ(۲۸)اَلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوۡبٰى لَهُمۡ وَحُسۡنُ مَاٰبٍ(۲۹) كَذٰلِكَ
اَرۡسَلۡنٰكَ فِىۡۤ اُمَّةٍ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتۡلُوَاۡ عَلَيۡهِمُ الَّذِىۡۤ اَوۡحَيۡنَآ اِلَيۡكَ وَهُمۡ يَكۡفُرُوۡنَ
بِالرَّحۡمٰنِ ط قُلۡ هُوَ رَبِّىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ. عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَاِلَيۡهِ مَتَابِ(۳۰)وَلَوۡ اَنَّ قُرۡاٰنًا سُيِّرَتۡ
بِهِ الۡجِبَالُ اَوۡ قُطِّعَتۡ بِهِ الۡاَرۡضُ اَوۡ كُلِّمَ بِهِ الۡمَوۡتٰى ط بَلۡ لِّلّٰهِ الۡاَمۡرُ جَمِيۡعًا ط اَفَلَمۡ يَايۡئَسِ
الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنۡ لَّوۡ يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيۡعًا ط وَلَا يَزَالُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا تُصِيۡبُهُمۡ بِمَا
صَنَعُوۡا قَارِعَةٌ اَوۡتَحُلُّ قَرِيۡبًا مِّنۡ دَارِهِمۡ حَتّٰى يَاۡتِىَ وَعۡدُاللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخۡلِفُ
الۡمِيۡعَادَ(۳۱)

جسے آپ پہ رب کا نازلہ کلام، کلامِ ربّی نظر آتا ہے، کیا وہ نابینا ہے؟ عقلمند ایسے ہی کہتا ہے۔(19) وعدہ وفا، اللہ سے
عہد کرتے ہیں تو توڑتے نہیں۔(20) اور جوڑتے ہیں جنہیں اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے اور وہ اپنے رب سے ڈرتے
ہیں اور اپنا حساب خراب ہونے سے خوف کھاتے ہیں۔(21) اور صبر کرتے ہیں اور اپنے رب کی خوشنودی تلاش کرتے
ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور ہمارے دیے ہوئے رزق سے پوشیدہ یا اعلانیہ خرچ کرتے ہیں اور اچھائیوں سے برائیوں کو
دفع کرتے ہیں اُن کے لیے آخرت کا گھر ہے۔(22) اُن کے لیے (جنّتِ عدن) ہمیشہ رہنے والے باغات ہیں جن میں
وہ اور اُن کے آباواجداد اور اُن کی بیویاں اور اُن کی اولادیں جنھوں نے اپنی اصلاح کی ہوگی، رہیں گے۔ اُن پر ہر
دروازے سے فرشتے داخل ہوں گے۔(23) کہیں گے تم پر سلام ہو کیونکہ تم نے صبر کیا تھا تمہارے لیے آخرت کا گھر ایک
نعمت ہے۔(24) جو لوگ اللہ سے پکا عہد کرنے کے بعد اللہ سے عہد توڑتے ہیں جسے اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے اور
زمین میں فساد پھیلاتے ہیں۔ اُن کے لیے لعنت اور بُرا گھر ہے۔(25) اللہ جس کا رزق زیادہ کرنا چاہتا ہے زیادہ کر دیتا
ہے اور جس کا رزق کم کرنا چاہتا ہے کم کر دیتا ہے۔ اور وہ دنیاوی زندگی سے خوش ہیں۔ اور دنیاوی زندگی تو کچھ بھی نہیں۔
اصل سرمایہ تو آخرت کی متاع ہے۔(26) اور کافر کہتے ہیں اُن پر اُن کے رب نے کوئی آیت کیوں نہیں اتاری آپ کہو اللہ
جسے چاہتا ہے ذلیل کر دیتا ہے اور جو رجوع کرتا ہے اُسے اپنی طرف راہ دکھا دیتا ہے۔(27) وہ لوگ ایمان لاتے ہیں اور
اللہ کے ذکر سے دلوں کو اطمینان بخشتے ہیں۔ یاد رہے کہ اللہ کے ذکر سے ہی دلوں کو اطمینان ملتا ہے۔(28) جو لوگ ایمان
لائے اور نیک عمل کیے اُن کے لیے خوشحالی اور خوبصورتی ہے۔(29) ہم نے سابقہ امتوں کی طرح آپ کو اس امت پر
رسول بنا کر بھیجا۔ آپ اِس امت کو وہ پڑھ کر سنائیں جو ہم نے آپ پر وحی کیا ہے۔ اور وہ رحمٰن سے کفر کرتے تھے (رحمٰن کو
نہیں مانتے تھے)۔ کہو، وہی میرا رب ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں اُسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور اُسی کی طرف رجوع
کرتا ہوں۔(30) اور اگر قرآن ایسا ہوتا کہ اِس سے پہاڑ چلائے جا سکتے یا اس سے زمین قطع کی جا سکتی یا اس سے مُردوں
کو قوت گویائی دی جا سکتی تو کیا بات تھی، لیکن اللہ ہی تمام امور کا مالک ہے پھر ایمان لانے والے مایوس کیوں ہوتے ہیں۔
اگر اللہ چاہتا تو تمام لوگوں کو ہدایت دے دیتا اور کافروں کو رہتی دنیا تک اُن کے کیے کی سزا نہ ملتی حتیٰ کہ قیامت آ جاتی اور
اللہ کا وعدہ پورا ہو جاتا۔(31)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِکَ فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ
عِقَابِ(۳۲)اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ م بِمَا كَسَبَتْ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ط قُلْ
سَمُّوْهُمْ ط اَمْ تُنَبِّئُوْنَهٗ بِمَالَا يَعْلَمُ فِى الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ط بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ط وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَالَهٗ مِنْ هَادٍ(۳۳)لَهُمْ عَذَابٌ فِى الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ. وَمَالَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ(۳۴)مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِىْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ
ط تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ط اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّ عُقْبَى
الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ(۳۵)وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْکَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ
يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ط قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَاللّٰهَ وَلَآ اُشْرِکَ بِهٖ ط اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ
مَاٰبِ(۳۶)وَكَذٰلِکَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ط وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَکَ مِنَ
الْعِلْمِ مَالَکَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا وَاقٍ(۳۷)وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِکَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ
اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ط وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِىَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ط لِكُلِّ اَجَلٍ
كِتَابٌ(۳۸)يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗٓ اُمُّ الْكِتٰبِ(۳۹)وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّکَ بَعْضَ
الَّذِىْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّکَ فَاِنَّمَا عَلَيْکَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ(۴۰) اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِى
الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ط وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ط وَهُوَ سَرِيْعُ
الْحِسَابِ(۴۱)وَقَدْ مَكَرَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ط يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ
ط وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ(۴۲)

آپ سے قبل رسولوں کا مذاق اڑایا گیا۔ پھر میں نے کافروں کو ڈھیل دی۔ پھر انہیں پکڑ لیا پھر اُن کا کیا انجام ہوا؟(32)
اللہ ہی ہے جو ہر شخص کے کیے کی خبر رکھتا ہے۔ اور انہوں نے اللہ کے شریک بنا لیے۔ کہو، اُن شرکاء کے نام تو بتاؤ جنہیں
صرف تم ہی جانتے ہو اور زمین میں تمہارے علاوہ کوئی نہیں جانتا۔ یا تم محض اپنی زبان سے کہتے ہو (حقیقتاً ایسا نہیں ہے)
بلکہ کافروں کے لیے اُن کی مکاریاں خوبصورت بنا دی گئیں۔ اور انہیں اللہ کے راستے میں آنے سے روک دیا گیا۔ اور جسے
اللہ گمراہ کرے اُسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔(33) اُن کے لیے دنیا میں عذاب ہے اور آخرت میں زیادہ تکلیف دہ
عذاب ہے۔ اور انہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں۔(34) جنت جس کا وعدہ متقیوں سے کیا گیا ہے۔ اُس کے نیچے
نہریں رواں ہیں۔ اسکے پھل اور درختوں کا سایہ ہمیشہ رہنے والا ہے۔ یہ پرہیزگاری کرنے والوں کا انجام ہے اور کافروں
کا انجام آگ ہے۔ (جہنم)(35) اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی وہ اُس کتاب کے نازل ہونے پر خوش ہیں۔ اور
جماعتوں میں سے جو اُس کے کچھ حصہ کو نہیں مانتے انہیں کہو، بے شک مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور اُس
کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤں۔ اُسی کی طرف میں بلاتا ہوں اور اُسی کے پاس میرا گھر ہے۔(36) ہم نے اُسے عربی
میں نازل کرنے کا حکم دیا اور اگر تو نے علم آجانے کے بعد اُن کی خواہشات کی پیروی کی تو تیرے لیے اللہ کی طرف سے کوئی
ولی نہیں ہوگا۔ اور نہ کوئی بچانے والا ہوگا۔(37) ہم نے آپ سے پہلے رسولوں کو بھیجا اور انہیں بیویاں اور اولا دیں دیں۔
اور کسی رسول کو اختیار نہیں دیا کہ وہ اللہ کے حکم کے بغیر اپنے پاس سے کوئی آیت لے آئے۔ ہر کام کا وقت لکھ دیا گیا
ہے۔(38) اللہ جو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جو چاہتا ہے باقی رکھتا ہے۔ اور اس کے ہاں کتابوں کی کتاب موجود ہے۔
(39) اگر آپ کی زندگی میں انہیں موعودہ عذاب نہ ہوا تو آخرت میں آپ ان پر عذاب ہوتا ہوا ضرور دیکھ لیں گے اور آپ
پر تو صرف بتا دینا فرض تھا اور ہم پر اُن کا حساب لینا فرض ہے۔(40) کیا تم دیکھتے نہیں کہ ہم زمین کو اِس کی اطرافوں سے
گھٹاتے چلے آتے ہیں۔ اور اللہ جب حکم دے دیتا ہے تو کوئی اُس کا حکم ٹال نہیں سکتا۔ اور وہ حساب لینے میں دیر
نہیں کرتا۔(41) اُن سے پہلے لوگوں نے اللہ سے مکر کیا اور تمام کارگر تدبیریں تو اللہ ہی کی ہیں۔ تم جو کماتے ہو اللہ جانتا
ہے اور کافروں کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ آخرت کا گھر کس کو ملتا ہے۔(42)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ط قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا م بَيْنِىْ وَبَيْنَكُمْ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ
الْكِتٰبِ(۴۳)

========================

۱۴ سورة ابراهيم .. مکی سورة .. کل آيات ۵۲.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ
الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ(۱)اللّٰهِ الَّذِىْ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ط وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ
عَذَابٍ شَدِيْدِ(۲)نِ الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ط اُولٰٓئِكَ فِىْ ضَلٰلٍ م بَعِيْدٍ(۳)وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ
لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ط فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ ط وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ(۴)وَلَقَدْ
اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰمِ اللّٰهِ ط اِنَّ فِىْ
ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ(۵)وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ
اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَ كُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَ
كُمْ ط وَفِىْ ذٰلِكُمْ بَلَآ ءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ(۶)وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ
كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِىْ لَشَدِيْدٌ(۷)وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا فَاِنَّ اللّٰهَ
لَغَنِىٌّ حَمِيْدٌ(۸)اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ط وَالَّذِيْنَ مِنْ م
بَعْدِهِمْ ط لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ط جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فِىْٓ اَفْوَاهِهِمْ
وَقَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا لَفِىْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ(۹)

اور کفر کرنے والے کہیں گے آپ رسول نہیں کہو میرے اور تمہارے درمیان اللہ گواہ کافی ہے اور جس کے پاس کتاب کا علم ہو(وہ گواہ بھی میرے لیے گواہی دے گا)(43)

سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْم 1-52

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

آلــرٰ ایک کتاب ہم نے آپ پر اتاری تا کہ آپ لوگوں کو رب کے حکم سے اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لائیں۔ رب العزیز الحمید کی راہ پر لائیں۔(1) اللہ آسمانوں وزمین کی ہر شے کا مالک ہے۔اور کافروں کے لیے سخت عذاب ہے۔(2) جولوگ دنیاوی زندگی کو آخرت پر ترجیح دیتے ہیں اور لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکتے ہیں اور اُن میں عیب تلاش کرتے ہیں وہ دور کی گمراہی میں پڑے ہیں۔(3) اور ہم نے رسول کو اُس کی قوم کی زبان میں ہی بھیجا تا کہ وہ اُن پر اللہ کا پیغام کھول کر بتا دے۔ اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور وہ زبردست حکمت والا ہے۔(4) ہم نے موسیٰ کو اپنی آیات دے کر بھیجا کہ اپنی قوم کو اندھیرے سے روشنی کی طرف نکال اور اسے اللہ کے وہ دن یاد دلا جب اللہ مہربان تھا۔ بے شک ان آیات میں ہر صابر وشاکر کے لیے نصیحت ہے۔(5) اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا، اللہ کی اُس نعمت کو یاد کرو جب اُس نے تمہیں آلِ فرعون سے نجات دی، جو تمہیں بہت بُرا عذاب دیتے تھے۔ وہ تمہارے بیٹوں کو ذبح کر دیتے اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ رکھتے۔ اس میں تمہارے رب کی طرف سے بہت مصیبت/آزمائش تھی۔(6) اور جب تمہارے رب نے تمہیں حکم دیا کہ اگر تم شکر کرو تو ہم تمہیں زیادہ دیں گے اور اگر تم نے ناشکری کی تو میرا عذاب بہت سخت ہوگا۔(7) اور موسیٰ نے کہا، اگر تم ناشکری کرو گے تو تم سب دنیا والے مل کر بھی اُس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ وہ تمام ضروریات سے مبرا اور لائق تعریف ہے۔(8) کیا تم تک تم سے قبل گزری قوموں کی خبریں نہیں پہنچیں یعنی قوم نوح، قوم عاد، قوم ثمود کی خبریں اور جو ان کے بعد آئیں اُن کی خبریں تمہیں معلوم نہیں مگر تیرے رب کو معلوم ہیں۔ اُن کے پاس ان کے رسول روشن آیات لے کر آئے۔ پھر قوم کے لوگوں نے ان کے ہاتھوں کو اپنی زبانوں سے ٹھکرا دیا اور کہا ہم نہیں مانتے کہ اللہ نے تمہیں کتاب دے کر بھیجا ہے۔ ہمیں اُس میں شک ہے جس کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو۔(9)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR·COM

قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِی اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَلَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ
وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ط قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ط تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ
اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ(۱۰)قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى
مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ط وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ط وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُؤْمِنُوْنَ(۱۱)وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ط وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ط
وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ(۱۲)وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ
لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ط فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ(۱۳)وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْ م
بَعْدِهِمْ ط ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ(۱۴)وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ
عَنِيْدٍ(۱۵)مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ(۱۶)يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ
مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ط وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ(۱۷)مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ
اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِنِ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ط لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ط
ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ(۱۸)اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ط اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ
وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ(۱۹)وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ(۲۰)وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا
لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ط قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا
اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَالَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ(۲۱)وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ
الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَالْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ط وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ
دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ط مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ
ط اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ط اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ(۲۲)

اُن کے رسولوں نے انہیں کہا، کیا تمہیں اللہ کے بارے میں شک ہے، جو آسمانوں اورزمین کا خالق ہے۔ وہ تمہیں اس لیے بلاتا ہے کہ تمہارے گناہوں کو بخش دے اور تمہیں ایک خاص مدت تک ڈھیل دے۔ انہوں نے کہا، تم تو ہماری طرح بشر ہو۔ تم چاہتے ہو کہ ہمیں اُن کی عبادت سے روک دو جن کی عبادت ہمارے آباؤ اجداد کیا کرتے تھے۔ تم ہمارے لیے اس کی کوئی دلیل لے آؤ۔ (10) انہیں ان کے رسولوں نے کہا، ہم تمہاری طرح بشر ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنا احسان کرتا ہے اور ہمارا یہ کام نہیں کہ ہم اللہ کی اجازت کے بغیر تمہارے لیے دلیل لائیں۔ اور مومن اللہ پر توکل کیا کرتے ہیں۔ (11) اور ہمیں کیا ہے کہ ہم اللہ پر بھروسہ نہ کریں جبکہ اس نے ہماری راہیں ہمیں بتا دیں۔ اور تم ہمیں جو تکلیف دیتے ہو ہم اُس پر صبر کریں اور توکل کرنے والے اللہ پر توکل کرتے ہیں۔ (12) کافروں نے اپنے رسولوں سے کہا، ہم تمہیں ضرور اپنے علاقے سے نکال دیں گے اگر تم ہمارے دین میں واپس نہ آئے۔ پھر اُن پر اُن کے رب نے وحی کی کہ ہم ضرور ظالموں کو ہلاک کر دیں گے۔ (13) اور اُن کے بعد ہم تمہیں زمین میں بسائیں گے۔ یہ اس لیے کہ جو میرے مقام اور میرے عذاب کی وعید سے ڈرا ہم اُسے زمین میں مقام دیتے ہیں۔ (14) اور رسولوں نے فتح مانگی تو وہ کامیاب ہوئے۔ اور سب باغی ضدی ناکام ہوئے۔ (15) اِس کے بعد جہنم ہے جس میں (صدید) پیپ پلایا جائے گا۔ (16) وہ گھونٹ بھرے گا مگر گلے سے نیچے نہیں اترے گا۔ اُس پر ہر طرف سے موت آ رہی ہوگی۔ اور وہ مرے گا نہیں۔ پھر اس کے بعد سخت عذاب ہے۔ (17) اپنے رب سے کفر کرنے والوں کے اعمال ایسے ہیں جیسے راکھ ہو جس پر پُروا کے دن تیز ہوا چلے اور اُسے اُڑا کر لے جائے۔ اُن کی کمائی کچھ بھی کام نہ آئی۔ یہ انجام ہوتا ہے دور کی گمراہی میں گر جانے والوں کا۔ (18) تم دیکھتے ہو کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو برحق بنایا۔ اگر وہ چاہے تو تمہیں لے جائے اور تمہاری جگہ نئی مخلوق لے آئے۔ (19) اور اس پر اللہ قدرت رکھتا ہے۔ (20) اور سارے اللہ کے سامنے کھڑے ہوں گے۔ پھر کمزور تکبر کرنے والوں سے کہیں گے ہم تمہارے پیچھے تھے اب کیا تم اللہ کا کچھ عذاب ہم پر سے ہلکا کرو گے۔ وہ جواب دیں گے، اگر اللہ نے ہمیں ہدایت دی ہوتی تو ہم تمہیں ضرور ہدایت دیتے۔ اب ہم مضطرب ہوں یا نہ ہوں کچھ فرق نہیں پڑتا۔ ہم چھوٹنے والے نہیں۔ (21) اور شیطان نے تمام معاملات کا فیصلہ ہو چکنے کے بعد کہا، بے شک اللہ کا وعدہ سچ اور میرا وعدہ جھوٹ تھا۔ پھر تم نے بارضا میری دعوت قبول کر لی۔ اب مجھے الزام نہ دو، اب ہم ایک دوسرے کے مددگار نہیں نہ میں رب کا شریک ہوں۔ بے شک ظالموں کے لیے دردناک عذاب ہے۔ (22)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ
رَبِّهِمْ ط تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ(۲۳)اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ
اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِى السَّمَآءِ(۲۴)تُؤْتِىْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍ م بِاِذْنِ رَبِّهَا ط وَيَضْرِبُ اللّٰهُ
الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ(۲۵)وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ نِ اجْتُثَّتْ مِنْ
فَوْقِ الْاَرْضِ مَالَهَا مِنْ قَرَارٍ(۲۶)يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
وَفِى الْاٰخِرَةِ. وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ(۲۷)اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ
اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ(۲۸)جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا ط وَبِئْسَ الْقَرَارُ(۲۹)وَجَعَلُوْا
لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ط قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ(۳۰)قُلْ لِّعِبَادِىَ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِىَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ
وَلَا خِلٰلٌ(۳۱)اَللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ
الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِىَ فِى الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ. وَ سَخَّرَ لَكُمُ
الْاَنْهٰرَ(۳۲)وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ. وَ سَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ(۳۳)وَاٰتٰكُمْ
مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ط وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ط اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ
كَفَّارٌ(۳۴)وَاِذْقَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِىْ وَبَنِىَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ
(۳۵)رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ. فَمَنْ تَبِعَنِىْ فَاِنَّهٗ مِنِّىْ. وَمَنْ عَصَانِىْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ(۳۶)

جولوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کیے، اُن کے لیے جنت ہے جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔اُن کے رب کے حکم سے
اُن کی وہاں تعظیمات ''سلام'' ہے۔(23) تم دیکھتے ہو اللہ نے کلمہ طیبہ کی مثال ایک طیب درخت سے دی ہے جس کی جڑ
مضبوط ہے اور شاخیں آسمان تک۔(24) جس پر اُس کے رب کے حکم سے ہر وقت پھل لگے رہتے ہیں اور اللہ لوگوں کے
لیے مثالیں دیتا ہے تاکہ لوگ سوچ بچار کریں۔(25) اور کلمہ خبیثہ کی مثال ایک ایسے خبیث (گھٹیا، بے کار، نقصان دہ)
درخت کی ہے جس کی جڑ ابھی مضبوط نہیں ہو پاتی کہ اُسے آسانی سے زمین پر سے اُکھاڑ کر پھینک دیا جاتا ہے اور وہ کبھی
پھل پھول نہیں سکتا۔(26) اللہ ایمان لانے والوں کو دنیا اور آخرت میں پکے قول سے مضبوط کرتا ہے اور ظالموں کو گمراہ
کرتا ہے۔ اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔(27) تم دیکھتے ہو کہ جن لوگوں نے اللہ کے احسان کا بدلہ ناشکری سے دیا، انہوں
نے اپنی قوم کو ہلاکت (تباہی) کے گھر میں پہنچا دیا۔(28) وہ جہنم میں جائیں گے اور وہ رہنے کی بُری جگہ ہے۔(29)
اور انہوں نے اللہ کے شریک بنا لیے تاکہ وہ لوگوں کو اللہ کے راستے میں آنے سے روکیں۔ کہو، فائدہ اٹھا لو، پھر تمہیں آگ
(جہنم) میں جانا ہے۔(30) ایمان لانے والے، نماز قائم کرنے والے، میرے دیئے ہوئے رزق میں سے خفیہ اور
اعلانیہ خرچ کرنے والے میرے بندوں سے کہہ دو کہ خرید و فروخت بند ہونے کے دن سے پہلے نیکیاں کما لیں۔ وہاں کوئی
دوستی کام نہیں آئے گی۔(31) اللہ ہی ہے جس نے آسمان و زمین پیدا کیے اور آسمان سے پانی برسایا۔ پھر اُس سے
تمہارے کھانے کے لیے پھل نکالے اور تمہارے لیے بیڑا (فلک) مسخر کیا، تاکہ وہ تمہیں اللہ کے حکم سے لے کر سمندر میں
چلے اور نہریں تمہارے قبضے میں کر دیں۔(32) اور سورج اور چاند کو تمہارے لیے مسخر کر دیا اور تمہارے لیے رات اور دن
کو مسخر کیا۔(33) اور تم کو وہ سب کچھ دیا جو تم نے مانگا۔ اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کا شمار کرنا شروع کرو تو تم گن بھی نہ سکو گے۔
بے شک انسان ظالم اور ناشکرا ہے۔(34) اور جب ابراہیم نے اپنے رب سے دعا کی، اے میرے رب اس شہر کو امن کا
گہوارہ بنا اور مجھے اور میری اولاد کو بتوں کی پوجا سے بچا۔(35) اے رب انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا ہے۔ جو
میری پیروی کرے گا تو وہ مجھ سے ہوگا اور جو میری پیروی نہ کرے گا اس کا معاملہ تیرے سپرد ہے اور تُو بخشنے والا رحم کرنے
والا ہے۔(36)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

رَبَّـنَا اِنِّیۡ اَسۡکَنۡتُ مِنۡ ذُرِّیَّتِیۡ بِوَادٍ غَیۡرِ ذِیۡ زَرۡعٍ عِنۡدَ بَیۡتِکَ الۡمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِیُقِیۡمُوا الصَّلٰوۃَ
فَـاجۡعَلۡ اَفۡئِدَۃً مِّنَ الـنَّـاسِ تَهۡوِیۡۤ اِلَیۡهِـمۡ وَارۡزُقۡهُمۡ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمۡ یَشۡکُرُوۡنَ(۳۷)رَبَّنَا
اِنَّکَ تَـعۡـلَـمُ مَـا نُـخۡـفِیۡ وَمَـا نُـعۡـلِنُ ط وَمَا یَخۡفٰی عَلَی اللّٰهِ مِنۡ شَیۡءٍ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی
السَّـمَـآءِ(۳۸)اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ وَهَبَ لِیۡ عَلَی الۡکِبَرِ اِسۡمٰعِیۡلَ وَاِسۡحٰقَ ط اِنَّ رَبِّیۡ لَسَمِیۡعُ
الـدُّعَـآءِ(۳۹)رَبِّ اجۡعَلۡنِیۡ مُقِیۡمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنۡ ذُرِّیَّتِیۡ. رَبَّنَا وَتَقَبَّلۡ دُعَآءِ(۴۰)رَبَّنَا اغۡفِرۡلِیۡ
وَلِوَالِدَیَّ وَلِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ یَوۡمَ یَقُوۡمُ الۡحِسَابُ(۴۱)وَلَا تَحۡسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا یَعۡمَلُ الظّٰلِمُوۡنَ
ط اِنَّـمَـا یُؤَخِّرُهُمۡ لِیَوۡمٍ تَشۡخَصُ فِیۡهِ الۡاَبۡصَارُ(۴۲)مُهۡطِعِیۡنَ مُقۡنِعِیۡ رُءُوۡسِهِمۡ لَا یَرۡتَدُّ اِلَیۡهِمۡ
طَـرۡفُهُـمۡ وَاَفۡـئِدَتُهُمۡ هَوَآءٌ(۴۳)وَاَنۡذِرِ النَّاسَ یَوۡمَ یَاۡتِیۡهِمُ الۡعَذَابُ فَیَقُوۡلُ الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا رَبَّنَاۤ
اَخِّـرۡنَـاۤ اِلٰۤی اَجَلٍ قَرِیۡبٍ نُّجِبۡ دَعۡوَتَکَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ط اَوَلَمۡ تَکُوۡنُوۡۤا اَقۡسَمۡتُمۡ مِّنۡ قَبۡلُ مَا
لَکُمۡ مِّنۡ زَوَالٍ(۴۴)وَّسَکَنۡتُمۡ فِیۡ مَسٰکِنِ الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ وَتَبَیَّنَ لَکُمۡ کَیۡفَ فَعَلۡنَا بِهِمۡ
وَضَـرَبۡـنَـا لَـکُمُ الۡاَمۡثَالَ(۴۵)وَقَدۡ مَکَرُوۡا مَکۡرَهُمۡ وَعِنۡدَ اللّٰهِ مَکۡرُهُمۡ ط وَاِنۡ کَانَ مَکۡرُهُمۡ
لِتَـزُوۡلَ مِـنۡـهُ الۡـجِبَـالُ(۴۶)فَلَا تَـحۡسَبَـنَّ الـلّٰـهَ مُـخۡـلِفَ وَعۡدِهٖ رُسُلَـهٗ ط اِنَّ اللّٰـهَ عَزِیۡزٌ
ذُوانۡتِـقَـامٍ(۴۷)یَـوۡمَ تُبَـدَّلُ الۡاَرۡضُ غَیۡـرَ الۡاَرۡضِ وَالسَّـمٰوٰتُ وَبَـرَزُوۡا لِـلّٰـهِ الۡـوَاحِـدِ
الۡقَهَّـارِ(۴۸)وَتَـرَی الۡـمُجۡرِمِیۡنَ یَوۡمَئِذٍ مُّقَرَّنِیۡنَ فِی الۡاَصۡفَادِ(۴۹)سَرَابِیۡلُهُمۡ مِّنۡ قَطِرَانٍ وَّ
تَـغۡشٰـی وُجُـوۡهَهُـمُ الـنَّـارُ(۵۰)لِیَـجۡـزِیَ الـلّٰـهُ کُـلَّ نَـفۡـسٍ مَّـا کَسَبَـتۡ ط اِنَّ اللّٰـهَ سَرِیۡعُ
الۡـحِسَـابِ(۵۱)هٰـذَا بَـلٰـغٌ لِّـلـنَّـاسِ وَلِیُـنۡـذَرُوۡا بِـهٖ وَلِیَـعۡـلَـمُـوۡۤا اَنَّـمَـا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِیَذَّکَّـرَ
اُولُوا الۡاَلۡبَابِ(۵۲)

اے ہمارے رب! میں نے اپنی ایک اولاد، نماز قائم کرنے کے لیے، تیرے محترم گھر کے پاس، اس وادی میں چھوڑی ہے، جہاں ہرے بھرے کھیت نہیں۔ اے ہمارے رب! لوگوں کے دلوں کو اُن کی طرف مائیل کر دے، اور انہیں بہترین پھل کھانے کو عطا کر، کہ وہ تیرا شکر کریں۔(37) اے ہمارے رب! ہم جو چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں، تیرے علم میں ہے۔ اور آسمانوں اور زمین میں کوئی چیز تجھ سے پوشیدہ نہیں۔(38) اللہ کا شکر ہے، جس نے مجھے بڑی عمر میں اسماعیل اور اسحاق عطا کیے۔ بے شک میرا رب دعا سنتا ہے۔(39) اے ہمارے رب! مجھے اور میری اولاد کو، نماز کا پابند بنا دے۔ اے ہمارے رب! ہماری دعا قبول فرما۔(40) اے ہمارے رب! مجھے، میرے والدین اور تمام مومنوں کو حساب قائم ہونے کے دن بخش دے۔(41) اور تم اللہ کو ظالموں کے کاموں سے بے خبر نہ سمجھو۔ بے شک تُو انہیں آنکھیں تاڑے لگ جانے تک ڈھیل دیتا ہے۔(42) وہ سر اُٹھائے بھاگے جاتے ہیں، دائیں بائیں نہیں مڑ سکتے اور اُن کے دل ہوا ہوئے ہیں۔(43) انہیں روزِ عذاب سے ڈرائیں، جب ظالم کہیں گے، اے ہمارے رب! ہماری موت جو قریب آ گئی ہے اُسے کچھ وقت کے لیے ٹال دے۔ ہم تیری دعوت قبول کریں گے اور تیرے رسولوں کی پیروی کریں گے۔ کیا تم اس سے پہلے قسمیں کھا کر نہیں کہتے تھے کہ تمہیں زوال نہیں آئے گا۔(44) اور تم اُن کے گھروں میں رہتے تھے جو اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔ اور تم پر کھل گیا کہ ہم نے اُن کے ساتھ کیا کیا؟ اور ہم نے تمہیں اُن کی مثالیں دیں۔(45) اُنہوں نے، مکاری کی۔ اور اُن کی مکاری اللہ جانتا ہے۔ اُن کا مکر ایسا تھا کہ اُس سے پہاڑ بھی اپنی جگہ سے ہٹ جاتے۔(46) تم یہ نہ سمجھو کہ اللہ اپنے رسولوں سے کیے گئے وعدے کی خلاف ورزی کرے گا۔ بے شک اللہ زبردست انتقام لینے والا ہے۔(47) جب زمین اور آسمان بدل دیئے جائیں اور وہ اللہ واحد قہار کے سامنے نکل آئیں۔(48) اُس دن تم دیکھتے ہو کہ تمام مُجرم ساتھ ساتھ زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں۔(49) اُن کے کُرتے گندھک کے ہیں اور آگ اُن کے چہرے ڈھانپے ہوے ہے۔(50) تاکہ اللہ ہر شخص کو اُس کے کیے کا بدلہ دے۔ بے شک وہ حساب لینے میں دیر نہیں کرتا۔(51) یہ (قران) عوام الناس میں عام کرنا تھا کہ انہیں اس سے ڈرایا جائے اور انہیں اچھی طرح معلوم ہو جاے کہ اُس واحد معبود کے سوا کوئی معبود نہیں۔ تاکہ عقلمند نصیحت پکڑیں۔(52)